نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ معہ محصول ۓ

نمبر ۷ جلد ۷ — لودیانہ ۱۳ فروری ۱۸۷۹ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس جیک کلارک چہارم ڈپٹی کمشنر

آفس رہتک تخلص شاد

۱۔ مسیحا تیرے دید کی آرزو ہے۔
دل و جاں سے مجھکو تیری جستجو ہے۔

۲۔ ترا خون مٹاتا ہے عصیاں ہمارے۔
یہی ورد ہمکو یہی گفتگو ہے۔

۳۔ مسیحا نگاہوں میں عاشق کے تیرے۔
نہیں کوئی تیرے سوا خوب رو ہے

۴۔ بیاں کیا کروں تیرے مذہب کی خوبی۔
عیاں سارے عالم میں وہ چار سو ہے

۵۔ جو رکھتے ہیں تجھ سے محبت مسیحا۔
بچاتا انہوں کو ترا ہی لہو ہے۔

۶۔ مجھے دخل جنت میں دیجو کرم سے۔
دعا اب یہہ میری ترے روبرو ہے

۷۔ بچا شاد کو یہاں کے خوف و خطر سے۔
کہ اُس کا نگہباں فقط تو ہی تو ہے۔

نور افشاں

ملک سیام میں عیسوی کالج

ہمکو معلوم ہوا ہے کہ فی زمانہ ملک سیام میں لوگ علم میں بڑی ترقی کرتے جاتے ہیں اور یہہ قاعدہ کلیہ ہمیشہ سے چلا آتا ہے کہ جس بادشاہ کو علم کا شوق ہوتا ہے اُسکی رعیت بھی علم میں ترقی کرنے لگتی ہے چنانچہ سنا جاتا ہے کہ ملک سیام کا فرمانروائے حال آجکل ترقی تعلیم میں بڑا سرگرم ہے اور اُس کی خواہش ہے کہ حتی المقدور تعلیم میں ترقی ہونی چاہئے یہہ بات یاد رکھنے کے لایق ہے کہ جن بادشاہوں میں تعصب نہیں ہوتا ہے اُسکی رعیت ہر ایک علم دینی و دنیاوی میں ترقی کرتی ہے اور متعصب بادشاہ کی رعیت ہمیشہ علوم سے محروم رہتی ہے دیکھو جبکہ والئے سیام نے ترقی علوم کا ارادہ کیا ہے تو اُسنے تعصب کو بھی دور کر دیا ہے یعنے اب سنا جاتا ہے کہ اُسنے ایک امریکن مشن کے پادری صاحب کو اسلئے مقرر کیا ہے کہ ایک کالج سیام میں موسومہ بہ کالج عیسوی جاری کیا جاوے۔ اور اُس کالج میں جوانان سیام انگریزی اور سیامی علم کی تعلیم پاینگے۔ چنانچہ کالج مذکور کے اجرا کے لئے شاہ سیام نے بہت روپیہ خرچ کرنیکا ارادہ کیا ہے +

ہمکو اِس خبر کے سننے سے ایک طرح کی خوشی پیدا ہوتی ہے کیونکہ جس حالت میں شاہ سیام نے امریکن مشن کے پادری صاحب کے سپرد تعلیم کا ایسا بھاری کام سپرد کیا ہے تو ہمکو یقین ہے کہ اب وہاں پر بلا روک و ٹوک بائبل کی تعلیم بھی دیجائیگی اور نہ کالج ہی میں بلکہ تمام ملک سیام میں خدا کی سچی کلام پھیلیگی اور یہہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ شاہ سیام کو ضرور بائبل سے رغبت ہو جائیگی اور شہزادگان بھی

بائبل کی تعلیم سے بہرور ہو گئے۔ پس جب یہہ صورت ہوئی تو بڑی خوشی کی بات ہے کہ ملک سیام میں جہاں بڑا خوف رہتا تھا وہ خوف اب جاتا رہیگا +

برہما اور ہندوستان میں بائبل کا شیوع

—— ہمکو ایک رپوٹ سے جو برہما کی بائبل اور ٹرکٹ سوسائٹی کیطرف سے شایع ہوئی ہے معلوم ہوا کہ ملک برہما میں ۵۴۰۰ بائبل اور بائبل کے حصے تقسیم کئے گئے اور ایک لاکھ بیس ہزار رسالہ چھاپے گئے اور ان میں سے ایک لاکھ دس ہزار تقسیم کئے گئے۔ اور جہاں جہاں مشن جاری ہیں وہاں کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ ان رسالوں سے وہاں کے باشندگان کو بڑا فایدہ ہوا ہے اور وے لوگ بڑی خوشی سے انکو پڑھتے ہیں اور بعض بعض لوگ مسیح پر ایمان بھی لائے ہیں +

اسیطرح ہمارے لودیانہ مشن کے کتب خانہ سے سال گذشتہ میں چار ہزار بائبل اور بائبل کے حصے اور قریب بیس ہزار رسالے کے فروخت ہوئے +

یہہ نہایت خوشی کی بات ہے کہ اب ہندوستان میں جابجا کتب عیسوی لاکھوں کے قریب تقسیم و فروخت ہوتی ہیں اور نیز یہہ کہ اب لوگ نہ صرف خریدنے اور پڑھنے و سننے والے ہی ہیں بلکہ انکو پڑھکر ایمان بھی لاتے جاتے ہیں اور ہزاروں لوگ سال بسال عیسائی ہوتے جاتے ہیں۔ اور اسیطرح نئے متلاشی بھی نظر آتے ہیں۔ یہہ سب خوبیاں سچائی ہی ہیں کیونکہ خدا کا سچا کلام اپنا اثر ضرور دکھلائے بغیر نہیں رہتا ہے +

شاید ہمارے ہمعصر اخبار عام لاہور یہہ فرماوینگے کہ یہہ سب نتایج قحط سالی کے ہیں انکو یہہ بھی سوچنا چاہئے کہ قحط سالی کے یہہ نتایج نہیں ہوا کرتے ہیں بلکہ یہہ نتایج صرف خدا کی رحمت اور فضل کے ہیں۔ دین عیسوی بلا دام ہے۔ اور لوگوں کو مفت دیا جاتا ہے چنانچہ کتاب مقدس میں لکھا ہے کہ تمنے مفت پایا ہے مفت دو نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنی کمر میں رکھو الخ۔ پس خدا کی رحمت اور فضل کے آنے میں ارزانی و گرانی کا کچھ ذکر نہیں ہے +

روس اور چین کی لپّاڈگی

—— ہفتہ حال کی ایک تار برقی سے جو ہمنے صیغہ اخبارات تار برقی میں درج کی ہے معلوم ہوا کہ روس نے چین کے ساتھ بھی جنگ شروع کر دیا ہے۔ واہ رے روس تیری چال +

یا تو چین کے ساتھ ماہ گذشتہ میں ایسی سرگرمی کے ساتھ اتحاد و ارتباط کے وعدے ہوئے کہ جو کبھی منسوخ ہی ہوتے ہوئے نظر نہیں آتے تھے یا اب ایسی سرگرمی کے ساتھ جنگ شروع کیا ہے جس سے چین کا ستیاناس ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ کیونکہ تار برقی مذکورہ بالا میں لکھا ہے کہ روس کے ایک جنرل نے چینی فوج پر بڑی سختی کے ساتھ حملہ کیا ہے اور وہ جنرل یہاں تک پہلے ہی حملہ میں کامیاب ہوا کہ خاص کاشغر پر اپنا قبضہ کر لیا اور چینی فوج کو وہاں سے نکال دیا۔ اس خبر کے سننے سے ہمکو کمال تعجب ہوتا ہے کہ روس نے بلا وجہہ کیوں چین کے ساتھ جنگ شروع کیا کیونکہ چینی سفیر کے ساتھ تو جو سینٹ پیٹرزبرگ میں گیا تھا دوستی کا اقرار کیا گیا تھا اور زار روس نے یہانتک محبت ظاہر کی تھی کہ زار اور چین کے درمیان ایک خاندان کے طور پر ہمیشہ کے واسطے برتاو رہیگا۔ ابھی اس اقرار کو کامل ایک مہینا نہیں گذرا تو اچانک روس نے چین پر حملہ بھی کر دیا۔ شاید زار کے اُس فقرہ کا کہ زار و چین ایک خاندان کے طور پر رہیگا یہہ مطلب ہوگا کہ اب چین کو میں فتح کیا چاہتا ہوں اور چین میں میرا خاندان رہیگا۔ بیچارہ چین والا یہہ سمجھ گیا کہ روس ہمارا دوست بنگیا ہے +

ہمارے نزدیک روس کی دوستی کا ہرگز کچھہ اعتبار نہیں ہے اور نہ اُسکی راستبازی پر کچھہ بھروسا ہے کیونکہ وسط ایشیا میں خفیہ طور سے روس کارروائی کرتا رہا اور جب ہماری سرکار نے جواب طلب کیا تو صاف اپنی کارروائی سے انکار کر بیٹھا اور سب کچھہ جنرل کافمین کے ذمہ لگا دیا۔ اب اگر چین کچھہ دریافت کریگا تو جنرل صاحب کے ذمہ لگایا جائیگا +

افریقہ میں انگریزوں سے جنگ

—— ایک تار برقی سے جو لنڈن سے ۱۱ فروری کو نکلی معلوم ہوا کہ کیپ گڈ ہوپ ملک افریقہ میں ہماری سرکار کے ساتھ جنگ شروع ہو گیا ہے چنانچہ تار برقی مذکورہ میں لکھا ہے کہ آج جو تار خبر اسیوقت کیپ گڈ ہوپ سے آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ دشمن کی طرف سے بیس ہزار سپاہی ہمارے پر آپڑے جن میں سے ہم نے پانچ ہزار کو قتل کیا مگر ہماری طرف بھی بہت نقصان ہوا ہے اور چند افسر دیسی و یورپین اس جنگ میں کام آئے + سر ہار ملی فرجب نے انگلنڈ سے اور بھی فوج اور سامان جنگ طلب کیا ہے یقین ہے کہ بہت جلد وہ فوج پہنچیگی اور کامیابی حاصل کریگی + ہمکو افسوس ہے کہ ملک افریقہ میں یہہ جنگ بیوقت شروع ہوا کیونکہ آجکل جو معاملہ ہندوستان کی غربی سرحد پر ہو رہا ہے وہ ہمکو معلوم ہے +



بقیہ ان مسئلوں کے بیان اور ثبوت میں جو خدا تعالیٰ نے نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں

پس ذات الٰہی کبھی توحید بدون تثلیث کے یا تثلیث بدون توحید کے نہیں مگر ہمیشہ وجود ثلثۃ الاحد ہے اِس سبب مسیحی لوگ خدائے لایزال و معقولیت تمام یہہ واہ ثلثۃ الاحد کہتے ہیں +

اللہ تعالیٰ کے وجود کے اِس بھید کی بابت توریت و انجیل کچھ بیان نہیں کرتیں کیونکہ ظاہر ہے کہ یہہ بھید مخلوق کی سمجھ سے باہر ہے بلکہ ناچیز مخلوق کا ایسے مقدمہ میں دخل دینا بالکل نامناسب ہے۔ اسی سبب مسیحی کبھی فخر نہیں کرتے کہ ہم اِس بھید کو کھولنے کی قدرت رکھتے ہیں بلکہ اسمیں گستاخی سے دم بھی نہیں مارتے اسکی بابت فقط اتنا ہی جانتے اور کہتے کہ خدا نے اسکو اپنے کلام میں بیان فرمایا ہے واسطے ضرور سچ ہے۔ اگر کوئی محمدی خیال کرے کہ مسیحی لوگ اِس بھید کو مفصل بیان کرنیکی قدرت نہیں رکھتے اسلئے میں اُن پر فضیلت رکھتا ہوں تو اسکو معلوم ہووے کہ اگر وہ خدا تعالیٰ کے قایم بالذات ہونے پر لحاظ کرے تو وہ آپ بھی اُسی حیص بیص میں گرفتار ہوگا۔ اگر مسیحی تثلیث کے بھید کو تفصیلوار بیان کرنے میں لاچار ہے تو محمدی بھی قایم بالذات کے بھید کھولنے میں قدرت نہیں رکھتا۔ غرضیکہ انسان جب اپنے ہی ادنیٰ وجود کے بھید کی بابت کچھ نہیں جانتا تو خدا تعالیٰ کی بزرگ ذات کا بھید کسطرح

معلوم کر سکے۔ وہ اپنی ذات میں جسم کی زندگی اور روح حیوانی و نفس ناطقہ کی نسبت بیان نہیں کر سکتا کہ وے کسطرح مرکب ہو کر آپسمیں ملی ہوئی ہیں پس خدا تعالیٰ کی غیر محدود ذات کا بھید کیونکر ظاہر کر سکے۔ اسلئے ہر ایک محمدی کو جاننا چاہئے کہ اِس مقدمہ میں وہ مسیحی پر کچھ بھی برتری نہیں رکھتا کیونکہ جیسا مسیحی تثلیث کے بھید کو بیان نہیں کر سکتا ویسا ہی محمدی بھی قایم بالذات کے بھید کھولنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ پس اُن دونوں باتوں کی بابت صرف اتنا ہی کہا جا سکتا کہ خدا تعالیٰ کے فرمانے کے سبب بالضرور سچ ہیں +

لیکن اگرچہ اُس بھید کا بیان آدمی سے نہیں ہو سکتا تو بھی اُس کی دلیل ناممکن نہیں۔ اگر محمدی ناظرین اُسکا ثبوت طلب کریں تو ہم کامل یقین کے ساتھ جواب دیتے ہیں کہ پچھلے باب میں جو پیشین گوئیاں لکھی گئیں سو انکی لا رد دلیل ہیں۔ کیونکہ وے پیشین گوئیاں تبلاتی ہیں کہ باپ نے بیٹے کو کفارہ کے لئے مقرر کرنے سے نجات کی تجویز ٹھہرائی اور بیٹا مجسم ہونے اور قربان کئے جانے اور کفارہ دینے سے نجات کا پورا کرنیوالا ہوا ہے۔ اسکے سوا کُتب مقدسہ کی اکثر آئتیں تبلاتی ہیں کہ روح القدس ساری مخلوقات کا ظرف قایم کرنیوالا اور چلانیوالا ہی نہیں بلکہ الوہیت کے بھید کا دریافت کرنیوالا بھی ہے جسکی صفات خدا کی صفات ہیں۔ چنانچہ قرنتیوں کے پہلے مکتوب کے باب ۲ کی آیت ۱۱ میں لکھا ہے کہ روح ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی عمیق باتوں کو بھی دریافت کر لیتی ہے۔ کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا ہے مگر آدمی کی روح جو اُس میں ہے اسیطرح خدا کی روح کے سوا خدا کی ذات کوئی نہیں جانتا۔ اگر اِس سے زیادہ گواہی درکار ہو تو انجیل میں ہر طرح کا بیان موجود ہے لیکن یہاں ہم دو مثالوں پر بس کرینگے۔ چنانچہ متی کے باب ۲۸ کی آیت

۱۹ میں یوں لکھا ہے کہ خداوند یسوع نے پاس آکر انہیں کہا کہ سارا اختیار آسمان و زمین پر مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو۔ اور قرنتیوں کے دوسرے مکتوب کے باب ۱۳ کی آیت ۱۴ میں لکھا ہے کہ (خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی رفاقت تم سبھوں کے ساتھ ہووے آمین) +

۳۔ آدم کا اصلی گناہ۔ بلکہ بنی آدم کی روحوں پر اسکی نقصانی اور بدتاثیریں +

توریت و انجیل کا یہہ ضروری مسئلہ تبلاتا کہ پہلے آدمی یعنے آدم نے اپنے معبود کے حکم کے برخلاف اُس پھل کو کھا کر جسکی اُسے ممانعت کی گئی تھی اپنے تئیں دلی ناپاکی کی حالت اور جسمانی موت کی بلا اور شریعت کے فتوے یعنے دوزخ کے ابدی عذاب میں گرفتار کیا۔ پہلے انسان کے جد اعلیٰ کی دلی ناپاکی کی بابت محمدی ناظرین کو لحاظ کرنا چاہئے کہ آدم نے گناہ کرتے ہی صرف خدا کی مشابہت کو یعنے اُس اصلی پاکی اور راستی کو جس سے وہ پیدا ہوا تھا نہیں کھو دیا بلکہ شیطان کی ترغیب اور فریب میں گرفتار ہو کر اپنے دل کے ہر ایک خیال اور خواہش میں بھی ناپاک ہو گیا۔ پس اسکی اصلی پاکی دور ہونیکے سبب آگے کو وہ خدائے پاک کے قرب سے کچھ خوشی حاصل نکر سکتا۔ کیونکہ اسکا نفسانی اور ناپاک دل خدا کی پاکی سے نفرت کرکے سچائی کے ساتھ اُس کی بندگی کرنے بلکہ اُس سے گرم صحبت رکھنے میں قاصر ہو گیا تھا اگر صاف کہیں تو آدم نافرمانی کرنیکے سبب گناہ کیطرف راغب ہو کر پاک خدا کا دشمن ہو گیا تھا۔

باقی آئندہ

منقولات

سب سے بڑا بادشاہ

مسیحی لوگ ہر کہیں یہہ دعویٰ کرتے ہیں کہ سب بادشاہوں اور حاکموں اور اختیار والوں میں خداوند یسوع مسیح بڑا اور افضل ہے بلکہ وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور سلطانوں کا سلطان ہے۔ اور وے کہتے ہیں کہ اُس کی یہہ بزرگی خدا کے کلام سے صاف ظاہر اور آشکارا ہے +

اِس جہان کے بادشاہوں میں بہت فرق پایا جاتا ہے کسی کی قدر زیادہ اور کسی کی کم ہے اور یہہ فرق طرح طرح کی باتوں اور نسبتوں میں ظاہر ہوتا ہے جس جس طرح کی بزرگی پر غور کیجئے اُس بات میں مسیح کی بڑائی ظاہر ہوگی +

اول۔ بعض بادشاہ آپ میں بڑے ٹھہرتے ہیں یعنے اُن میں عقل کی تیزی اور ہوشیاری اور قوت اور زبردستی پائی جاتی ہے۔ مثلاً لوگ سکندر اور قیصر اور نپولین کو بزرگ نام اسواسطے دیتے ہیں کہ اپنی عقل و حکمت بہادری کے زور سے اُنھوں نے بہت قوموں کو اپنے تحت و فرمان میں کر دیا۔ پر مسیح کی خوبی کو دیکھئے کہ اُس میں کیسی خوبصورتی اور لطیفگوئی ہے۔ داؤد نے اُس کے حق میں فرمایا کہ تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے تیرے ہونٹھوں میں فضل بٹایا گیا ہے اِسلئے خدا نے تجکو ابد تک مبارک کیا۔ بنی آدم میں سلیمان سب سے زیادہ دانشمند گنا جاتا ہے پر دانش میں مسیح اُس سے بڑھکر ہے۔ جب اُسکی عمر صرف ۱۲ برس کی تھی تب سب جو اُس کی سُنتے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے (لوقا ۲ باب ۴۷) اُسوقت سے وہ حکمت میں بڑھتا رہا۔ (لوقا ۲ باب ۵۲) اور پولوس نے اُس کے باب میں گواہی دی کہ اُس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں پھر قوت میں کون اُس کی برابری کر سکتا ہے جسکی یہہ تعریف ہے کہ سارے بادشاہ اُس کے حضور سجدہ کرینگے۔ ساری گروہیں اُس کی خدمت گذاری کرینگی۔ (زبور ۷۲-۱۱) بادشاہ لوگ بڑی شان و شوکت دکھاتے ہیں پر کس میں اِتنا جلال پایا گیا جتنا مسیح کا ہے جب اُسنے ایک ہی بار اِس دنیا میں اپنا ذاتی جلال دکھایا تب لکھا ہے کہ دیکھنے والے مُنہہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے۔ (متی ۱۷ باب ۶) +

دوم۔ بادشاہوں کے رہنے کی جگہوں میں بہت فرق ہوتا ہے۔ کسی کے بادشاہی محل اور دار السلطنت بڑے اور عالیشان ہیں اور کسی کی کمین پر کون مسیح کے موافق ہے جو ایسے آسمانوں میں رہتا جن تک ہمارے خیال بھی نہیں پہونچتے ہیں۔ اُس محل کی خوبصورتی اور آراستگی بیان سے باہر ہے۔ اُس میں تمام دنیا کے بادشاہوں کے لئے گنجایش ہے۔ اُسکا شاہی محل پختہ بھی ہے۔ وہ قایم و دایم ہے۔ سورج چاند ستارے ہلاک ہوویں تو بھی اُس کے ستون نہ ہلینگے +

سیوم بادشاہوں کی لنبائی اور چوڑائی میں بڑا فرق ہے۔ کسی کی زمین چھوٹی ہے اور کسی کی حکومت دور دور ملکوں تک پہونچتی ہے۔ پر مسیح کے اختیار میں سب انسان اور سب فرشتگان ہیں۔ وہ نہ صرف اِس دنیا بلکہ ساری دنیاؤں کا مالک ہے +

چہارم۔ بعضے بادشاہ اسواسطے بڑائی و تعریف پاتے ہیں کہ اُن کی رعیت نہایت صلح و آرام سے رہتی ہیں۔ اور مبارک وے لوگ ہیں جنکا سلطان ہمیشہ اُنکی بھلائی کی فکر میں رہتا ہے۔ تو اس میں مسیح کو ہم کہانتک بڑھکر کہیں جو اپنی رعیت کے سب دکھوں میں اُنکا ہمدرد ہوتا ہے جس نے دنیا میں مجسم ہوکر مالکی نہیں کی بلکہ خادم کی صورت پکڑی جو اپنے لوگوں کا ہر وقت حامی اور حافظ اور مددگار ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں لوگ کس کی حکومت میں ایسے صحیح و سلامت رہتے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بھی اُس کے بندوں کے اوپر غالب نہیں ہو سکتے ہیں اور نہ مصیبت نہ کال نہ تلوار اُسکے لوگوں کو مسیح کی محبت سے جدا کر سکیگی۔ دنیا بھر میں لوگ کس کی سلطنت میں ایسے آزاد رہتے ہیں۔ وہ اپنے لوگوں کو جسمانی و روحانی دشمنوں سے شیطان سے اور اپنے دلونکی بدی سے آزاد کر سکتا ہے۔ لوگ کس حاکم کے پالنے و پرورش سے اتنے دولتمند ہو جاتے ہیں۔ اور سلطنتوں میں اگر ہم کچھہ مال بٹوریں تو آگ کا اور کیڑونکا اور چوروں کا ڈر رہتا ہے پر مسیح اپنے لوگوں کو وہاں دولت جمع کرنے کو سکھاتا ہے جہاں کیسکا ڈر نہیں یعنے اُس کے شاہی محل میں (متی ۶ باب ۱۹) +

پنجم مسیح خاصکر اس بات میں سب بادشاہوں سے بڑا ہے کیونکہ اُس کی حکومت ابد الاباد بنی رہیگی۔ اور بادشاہ سب تھوڑے دنوں کے لئے اپنی قوت و شوکت میں پھولتے پھر غایب ہو جاتے ہیں پر مسیح کا زور کبھی نہ گھٹیگا۔ اُس کی سلطنت تا ابد نیست نہ ہوویگی (دانیال ۲ باب ۴۴ و ۷ باب ۱۴) مبارک وے جو اُس کی سچی رعیت ہیں +

از مخزن المسیحی

ہندو عورت کا لکچر

کلکتہ کے فیملی لٹریری کلب میں تیرھویں جنوری روز جمعہ

کو آٹھ بجے رات کے راما بائی نے جو ذلت کی مزین ہے ایک لکچر دیا دو سو آدمیوں کے قریب جمع تھے اور چند یورپین جنٹلمین اور چند یورپین لیڈیاں بھی تھیں مس پگٹ صدر انجمن تھیں لکچر ہندی زبان میں تعلیم اور سیاحت کے فوائد میں تھا اُس قابل بائی نے اول تعلیم کی تعریف بیان کی اور پھر اُن مختلف اقسام علم کو بیان کیا جو انسان حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے بعد اُن فوائد پر گفتگو کی جو باقاعدہ تعلیم اور سیاحت سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور اپنے بیان کے ثبوت میں اُس معزز حکیم یعنے دیاس مصنف کتاب مہابہارت کی نظیر پیش کی اور یہہ کہا کہ اگر اس نامی مصنف نے اس قدر دور دراز ملکوں میں سیاحت نکی ہوتی اور مختلف اقوام کے قوانین و رسم و رواج کا علم نہ حاصل کیا ہوتا تو ایسی بے نظیر کتاب ہرگز نہ بنا سکتا تھا اور نہ دنیا میں اتنا بڑا نام حاصل کر سکتا تھا۔ وہ اعلیٰ درجہ کی اخلاقی نصیحتیں اور عقیدے جو مہابہارت میں درج ہیں وسیع علم اور تجربہ کے نتیجے ہیں۔ اس میں کلام نہیں ہے کہ سیاح کی زندگی سختی اور تکلیف سے بسر ہوتی ہے لیکن کون سی عمدہ چیز ہے جو سختی اور تکلیف سے نہیں حاصل ہوتی ہے۔ عورت کو بھی اسی قدر تعلیم دینی چاہیے جسقدر مرد کو اور تعلیم یافتہ عورت سے گھر کی زیبایش ہوتی ہے جس سے مختلف قسم کے امور متعلق ہوتے ہیں۔ نہایت آراستہ وہ خاندان ہوتا ہے جہاں کہ شوہر و زوجہ دونوں تعلیم کی نعمتوں سے بہرہ مند ہوتے ہیں +

اس لکچر کے آخر میں بائی مذکورہ نے لوگوں کو یہہ ہدایت کی کہ مردوں اور عورتوں میں برابر علم کی روشنی پھیلانے میں یکدل ہو جائیں اور اپنی اس تمنائے دل کے حصول کے واسطے خدا تعالیٰ سے دعا کی اور کہا کہ اتفاق قوت کا نام ہے دیکھو جب غیر ذی روح اجسام مجتمع ہو جاتے ہیں تو اُن میں کسقدر قوت آجاتی ہے اگر ذی روح ذی عقل اور ذی فہم اجسام متفق اور متحد ہو جائیں تو کیا کچھہ نکر دکھائیں انڈین مرر کلکتہ کے اخبار کی یہہ رائے ہے کہ یہہ لکچر ابتدا سے انتہا تک نہایت پُر زور تھا اور لکچر دینے والے دماغ کے شایستہ اور خدا ترس ہونے کی دلیل تھا کیونکہ بار بار خدا تعالیٰ کا نام اُس کی زبان پر آتا تھا۔ اس ملک میں ایسا بہت کم دیکھنے میں آیا ہے کہ کسی عورت نے ایک مجمع کثیر میں گفتگو اس طور پر کی ہو۔ اور یہہ بات تو شاذ و نادر ہی ہمکو نصیب ہو کہ ایک ہندو عورت کو ایسی خوبی اور گرمجوشی کے ساتھ گفتگو کرتے سنیں۔ راما بائی کا لکچر عجائبات زمانہ سے ہے اور ہمکو فیملی لٹریری کلب کا اس امر میں شکور ہونا چاہیے کہ عام لوگوں کو اُس کے سننے کا موقع دیا تھا۔ راما بائی کی سادہ مزاجی اور فہم ولیاقت اس نواح کی ہندو عورتوں کے واسطے ایک عمدہ نظیر ہوگی۔ اس میں شک نہیں ہے کہ اس ملک کی عورتوں میں بھی تعلیم کا رواج ہوتا جاتا ہے لیکن اس ملک کی تعلیم یافتہ عورتیں تھوڑے ہی سے علم پر اکثر مغرور اور خود بین ہو جاتی ہیں۔ راما بائی سنسکرت کی ایک مستعد طالب علم ہے اور باوجود اس کے اُس میں اسقدر سادگی اور حیا اور انکسار ہے۔ اُس میں ایک شاعر کے اس مقولہ کی پوری تصدیق ہوتی ہے کہ علم کامل حاصل کرو ورنہ محض بے علم رہو + از وکیل ہندوستان

اخبارات تار برقی

پشاور ۴ر فروری۔ مسٹر ڈونلڈ مکنب کمشنر پشاور فوراً وادی باڑا میں جنرل ماڈ کے شریک ہونے کے واسطے روانہ ہوگئے ہیں کیونکہ ضلع باڑا میں قوموں کا ڈھنگ قابل اطمینان نہیں ہے +

پشاور ۵ر فروری۔ فوج وادے باڑا سے لوٹ آئی ہے کیونکہ گورنمنٹ کو بظاہر یہہ بات منظور نہیں ہے کہ ضلع تیراہ اور باڑہ کی قوموں کو بھڑکا کر افریدیوں کے ساتھ ایک بڑی لڑائی اپنے سر پر لے +

قوم ہلمنڈ کے لوگ ڈھاکہ کے قریب بیقراری کے علامتیں ظاہر کرتے ہیں لیکن ابتک اُنہوں نے صاف صاف مخالفت اختیار نہیں کی ہے +

لفٹنٹ ہومز کے زخم کو شفا ہوتی جاتی ہے +

گلستان کریز ۴ر فروری۔ سواروں کے ایک چھوٹے سے گروہ نے ۲۰ ماہ گذشتہ کو مقام گنج بابک اور بوستان تک جو دریائے ہلمنڈ کے بائیں کنارے پر واقع ہے ملک کا معائنہ کیا اور جنرل ہڈلف معہ چند سپاہی دوسرے پنجاب کیولیری اور تیسرے سندھ ہارس کے جو برگیڈیر جنرل پامر کے تحت میں تھے مقام بوستان میں سے دریائے ہلمنڈ سے پایاب اُتر گئے اور گرشک کے قلعہ میں داخل ہوئے اور رات ہونے سے پہلے لشکر کو لوٹ آئے +

مقام بوستان میں دریائے میں ۳ فٹ ۶ انچہ پانی تھا اور بہاو تین میل فی گھنٹہ تھا دائیں کنارے پر درخت افراط سے ہیں۔ دوسری پنجاب کیولری اور تیسری رجمنٹ پائنونیر کا ہیڈ کوارٹرز اور نمبر ۱۰ کمپنی سفرمینا معہ چند کشتیوں کے یہاں سے اور کرنل شیر کی فوج خاک چوپان کی طرف سے آج روانہ ہوئے اور جتنا میں خیمہ زن ہوگئی تاکہ وہاں رسد جمع کرے اور بھاری اسباب کے دریائے ہلمنڈ سے پار اُترنے کے واسطے

بندوبست شروع کرے۔ اُس دیہات کے باشندے جو کرشک کے گرد واقع ہیں اُنکو دیکھکر بہت خوش معلوم ہوتے تھے اور جو بدسلوکی اور ظلم اُنہوں نے سردار میر افضل اور اُسکی فوج کے ہاتھ سے اُٹھایا تھا اُسکی سخت شکایت کی +

افواہاً سنا گیا ہے کہ میر افضل فوج میں ہے۔ اور امیر کابل کو ہرن کی ایک بڑی فوج کو ہمراہ لیکر ہرات کی طرف جا رہا ہے +

پیرس ۴ر فروری۔ ایم واڈنگٹن نے مندرجہ ذیل وزرا تجویز کئے ہیں۔ ایم لیپر وزیر صیغہ زراعت و تجارت۔ ایم لیاں سی وزیر صیغہ محاصل۔ ایم واڈنگٹن وزیر صیغہ امور خارجیہ جو پریسیڈنٹ بھی ہیں۔ ایم مارسیر وزیر صیغہ امور داخلیہ۔ ایم لرایر وزیر صیغہ عدالت۔ ایڈمرل جوگریوی وزیر صیغہ بحری و نو آبادی ہائے۔ صیغہ پولیس کا ہنوز کوئے وزیر مقرر نہیں ہوا۔ ایم فریسنٹ وزیر صیغہ تعمیرات ایم مارسیر وزیر صیغہ پرستش عام۔ اور جنرل گریسلی وزیر صیغہ جنگ +

لنڈن ۴ر فروری۔ لارڈ کرین بروک وزیر سلطنت ہند کی خدمت میں آج ایک ڈیپوٹیشن جس میں لیکشائر کے تمام فرقوں کے لوگ شامل تھے اُس محصول کی موقوفی کی درخواست کرنے کے واسطے حاضر ہوا جو ہندوستان میں چیزوں کی آمد پر لیا جاتا ہے۔ صاحب ممدوح نے ڈیپوٹیشن سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ اس محصول کا رفتہ رفتہ موقوف کرنا منظور ہے اور آخر کار کو بالکل موقوف کر دیا جائیگا۔ سال گذشتہ کی معافی اس نتیجہ کی تمہید تھی اور لیکشائر والوں کے مطالب کے لحاظ سے کی گئی تھی اور جسوقت ہندوستان کی آمدنی میں بچت ہوگی ان مطالب پر سب سے پہلے لحاظ کیا جائیگا +

برلن ۳ر فروری۔ اسٹریا اور جرمنی کے درمیان ایک عہدنامہ ہوا ہے جسکے رو سے پراگ کے عہدنامہ کی وہ شرط جسمیں یہہ بات قرار دی گئی تھی کہ شمالی شلیس واپس کر دیا جاوے منسوخ کر دی گئی ہے +

لنڈن ۵ر فروری۔ منچسٹر کے چیمبر آف کامرس کا ایک ڈیپوٹیشن ان محصولات کی نسبت گفتگو کرنے کے واسطے جو ہندوستان میں چیزوں کی آمدنی پر لیا جاتا ہے آج لارڈ کرین بروک کی خدمت میں حاضر ہوا۔ صاحب ممدوح نے فرمایا کہ ۳ ماہ حال کو اُنہوں نے بذریعہ تار برقی کے ہندوستان کو خبر بھیجی تھی اور عہدہ داروں کو یہہ ہدایت کی تھی کہ اگر روئی کے محصولات میں کسی قسم کی تخفیف کا کرنا ممکن ہو تو وہ اُسکو بہت جلد ظاہر کریں اور آج صبح کو اُن کے پاس سے یہہ جواب آیا تھا کہ ہندوستان کی کمیٹی محاصل کو اسباب میں نہایت وسیع ہدایتیں کی گئی ہیں۔ آخیر پر صاحب ممدوح نے اپنے اُس قول و اقرار کی تصدیق کی جو اُنہوں نے کل فرمائی تھی اور کاٹن قراڈ ایکٹ کے نقصانات پر غور کرنیکا وعدہ فرمایا +

یہہ حکم دیا گیا ہے کہ مالٹا میں اُن جہازوں اور شخصوں کے روکنے کے واسطے جو جنوبی روس سے آویں تین ہفتہ تک نوج کا پہرہ متعین کیا جائے +

لنڈن ۸ر فروری۔ لارڈ لافٹس سفیر انگریزی متعینہ سینٹ پیٹرس برگ واپس طلب کئے گئے ہیں اور اُنکی جگہہ لارڈ ڈفرن مقرر کئے گئے ہیں۔ انگلستان اور پرتگال نے باہم یہہ بات قرار دی ہے کہ وہ موزمبیک اور میڈیری کاسکر کے درمیان بردہ فروشی کا انسداد کرینگے +

بمبئی ۵ فروری۔ جہاز اسٹمر موسومہ سورت یہاں کل رات کو پہونچا۔ لارڈ بکینسفیلڈ اب بخوبی تندرست ہوگئے ہیں۔ جہاز کی روانگی سے چند روز پیشتر ساحل انگلستان پر بڑے بڑے طوفان آئے جس سے بہت سے جہازوں کو صدمہ پہونچا +

روس کے اخبار یہہ بیان کرتے ہیں کہ امیر شیر علی کو جنرل کافمین نے مقام تاشقند میں بلایا تھا +

جلال آباد ۶ر فروری۔ اس نواح میں ہنگامہ برپا ہونے کی نسبت جو خبریں مشہور ہیں اگر وہ جھوٹ نہیں ہیں تو اُن میں بلاشبہ مبالغہ کیا گیا ہے۔ کئی ہزار آدمی قوم مہمند کے جمع ہوتے ہیں لیکن غالباً وہ خانگی جھگڑوں کے طے کرنے کی غرض سے جمع ہوئے ہیں اور کسی حالت میں اُنکی جرأت دریا کے عبور کرنے کی نہ ہوگی +

ہمارے راستے بالکل محفوظ ہیں۔ تار برقی کی لین پوری ہوگئی ہے ڈاک خانہ کے انتظام میں دست اندازی نہیں کیجاتی ہے اور ملک میں بہرکیف امن ہے +

جو فوج جاوے بازار کو روانہ کی گئی تھی وہ واپس آگئی ہے۔ ہمارا گنگنٹ کل آ جائیگا۔ ۳۱ر جنوری کو جنرل ماڈ اور سرداروں کے درمیان صاحب کو اٹر ماسٹر جنرل کی ہدایت کے بموجب شرائط طے ہوگئی ہیں۔ یہہ ہدایت حسب ذیل تھی کہ میں صاحب کمانڈر انچیف بہادر کی ہدایت سے آپکو شرائط قرار دینگے یاد دلاتا ہوں +

قلات غلزئی براہ گلستان کریز ۳۰ر جنوری۔ یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ فوج و پلٹن و رسالہ وغیرہ کچھ فاصلہ تک اس لئے واپس آئینگے کہ قندھار میں سب جمع ہو جائیں +

معلوم ہوا ہے کہ فرقہ غلزئی قریب خود ہتھیار کے ہے +

اب فوج کے واسطے رسد بخوبی ملتی ہے - وادئ اگنداب میں قریب چار ہزار من غلہ جو امیر کی باج گذاری کے لئے رکھا تھا ہماری فوج کے ہاتھ آگیا ہے - شہرت پھیل گئی ہے کہ بیقدر غلہ وادئ افغستان میں موجود ہے +

بمبئی ۷ر فروری - کمپنی پارچہ کی مفصل جسٹری کل عدالت میں ہوئی جس سے معلوم ہوا کہ اُن کے ذمہ ۱۹۶۶۲۰۰۰ روپیہ قرضہ کا ہے - اور اُس کے پاس کل سرمایہ حسب تفصیل ذیل ہے - وہ رقم جو قابل وصول کے ہے اُسکی تعداد ۲۹۵۰۰ روپیہ ہے اور جو غیر قابل وصول ہے صرف ......۲ روپیہ ہے اور جن لوگوں سے اس کمپنی نے روپیہ لینا ہے شاید وہ وصول ہو یا نہ ہو مگر اُنکی تعداد ......۱۲ روپیہ

پیرس ۷ر فروری - پریسیڈنٹ نے چیمبر آف ڈپٹیس میں ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہمارا ارادہ ہے کہ تمام افسران و حکام جو اب نئے مقرر ہوں وے سب فرقہ رپبلک میں سے ہوں - اور یہہ بھی ارادہ ہے کہ حتی المقدور کوشش کیجائیگی کہ دیگر سلاطین ہمارے ساتھ اتحاد رکھیں اور ہمارے دوست بنیں +

لنڈن ۷ر فروری - لارڈ لافٹس علاقہ سڈنی کے گورنر مقرر ہوئے ہیں +

سب سے آخری خبر جو کیپ گڈہوپ سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ ۱۲ر جنوری کو فرقہ زلو پر حملہ کیا گیا اور ہمارا فوج میں تھوڑا سا نقصان ہوا - اور فرقہ زلو جنگ کے وقت بھاگ جاتے ہیں +

ایک مرض جو وبا معلوم ہوتی ہے صوبہ ٹسلی میں ظاہر ہوا ہے - اور اسٹریا نے اس مرض کے انسداد کی تجویز کی ہے +

لنڈن ۷ر فروری - لارڈ ہارٹنگٹن نے شہر لیورپول میں ایک سپیچ دی ہے جسمیں اُنہوں نے بیان کیا ہے کہ جب پارلیمنٹ کے ممبر منتخب کئے جائینگے تو لوگوں کی رائے گورنمنٹ کی فارن پالسی کی بابت ظاہر ہو جائیگی +

عدن ۸ر فروری - جنرل گرینٹ جو امریکہ کے سابق پریسیڈنٹ ہیں ۵ر فروری کو یہاں سے بمبئی کی طرف روانہ ہوئے ہیں +

لنڈن ۸ر فروری - شہر لیورپول میں ملاحوں اور مزدوروں نے اپنے کام سے اسواسطے اعراض کرکے دست برداری کی ہے کہ ہمکو زیادہ مزدوری ملنی چاہئے +

کل لارڈ ہارٹنگٹن نے ایک سپیچ شہر لیورپول میں دی جس میں اُنہوں نے فرقہ لبرل کا ارادہ ظاہر کیا کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے +

ایک جہاز موسومہ جمنا جو ہندوستان میں فوج کو لایا تھا وہ واپس انگلستان کو جاتا ہے اور نہر سویز سے گذر گیا ہے +

تجارتی کمیٹی کی رپوٹ ماہ جنوری سے معلوم ہوا کہ جو اشیا انگلنڈ میں ممالک غیر سے آئیں اُن کی قیمت .....۲۶۳۷۵ روپیہ ہوئی - یہہ تعداد بہ نسبت جنوری ۱۸۷۸ء ..... ۴۲۵ روپیہ کم ہے - اور جو اشیا انگلنڈ سے ممالک غیر کو روانہ ہوئیں اُن کی قیمت حسب تفصیل ذیل ہے ...۱۴۱۸۷۵ روپیہ ہوئی اور اُس میں بہ نسبت جنوری ۱۸۷۸ء ..۱۲۱۸۷۵ روپیہ کی کمی ہوئی +

سینٹ پٹیرزبرگ ۱۰ر فروری - یہاں شہرت پھیل گئی ہے کہ جنرل سارٹش نے چینی فوج پر حملہ کیا ہے اور جنرل مذکور کاشغر میں داخل ہوگئے +

آج شام کو سفیر روس اور وزیر ٹرکی امور خارجیہ نے آپس میں اُس عہدنامہ پر جو مابین روس و ٹرکی کے لکھا گیا ہے دستخط کئے - اور ۹ر تاریخ کو روسی فوج ٹرکی صوبجات سے نکلنی شروع ہوگی اور ۱۳ر مارچ تک تمام صوبوں کو خالی کر دیگی +

بادگورستہ علاقہ مانٹینگرو میں شامل کیا گیا ہے +

لنڈن ۹ر فروری - وہ تجویز منظور ہو چکی ہے جس سے انگلنڈ نے جزیرہ سائپرس میں کہ ملکیت شاہی خریدی جائے +

قسطنطنیہ ۹ر فروری - اُس عہدنامہ میں جسپر کل کے روز سفیر ٹرکی و روس نے دستخط کئے تھے اُس میں چند دفعات عہدنامہ برلن کی پائی جاتی ہیں اور سن اسٹیفنو کے عہدنامہ کا کچھ ذکر نہیں ہے اور اس عہدنامہ میں ایک یہہ شرط بھی ہے کہ تیس کروڑ روبل سکہ کے عیوض ٹرکی روس کو نوٹ بابت ہرجانہ جنگ ادا کریگی +

لنڈن ۱۰ر فروری - جنگی جہازوں کی کمیٹی کی طرف سے اس توپ کی بابت جو ۲ر جنوری کو پھٹ گئی تھی اور جہاز کو بندر استھہ میں نقصان پہونچا تھا ایک رپوٹ آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ جب اُس میں بارود اور گولہ بھرا تو وہ بتی کے دینے سے پہلی دفعہ فیر نہ ہوئی دوسری مرتبہ بھر اُسمیں بارود اور گولہ بھرا اور بتی دی تو وہ فوراً فیر ہوئی اُسکے فیر ہوتے ہی وہ توپ پھٹ گئی اور جہاز کو نقصان پہونچا +

لنڈن ۱۱ر فروری - آج اسیوقت کیپ گڈہوپ سے خبر آئی ہے کہ قوم زلو کے بیس ہزار سپاہیوں نے پلٹن نمبر ۲۴ کی پانچ کمپنیوں اور چھہ سو دیسی سپاہیوں اور توپ خانہ کی ایک بارٹری پر حملہ کرکے قریب سبکے مار ڈالا - اس جنگ میں انگریزونکا اسقدر نقصان ہوا - ۵۰۰ سپاہی یورپین - ۲ میجر - ۴ کپتان - ۱۲ لفٹنٹ پلٹن نمبر ۲۴ کا کوارٹر ماسٹر - توپخانہ کا ایک کرنل و ۲ کپتان

انگریزوں میں سے ایک کپتان و ۴ لفٹنٹ اور اُن افسروں میں سے جو دیسی سپاہیوں کے افسر ہیں ۲۱ مارے گئے۔ اور فرقہ زلو میں سے ... ۱۰ آدمی قتل ہوئے۔ پلٹن نمبر ۲۴ کا جھنڈا اور بہت سامان جنگ دشمن لے گئے سر بارٹل فریر نے انگلنڈ سے فوج و سامان جنگ طلب کیا ہے +

صوبہ نٹال آجکل خطرے کی حالت میں ہے +

قطع ۱۰ فروری۔ وہ فکر جو یہاں فصلوں اور چارہ کا بارش کے باعث ہوا تھا رفع ہوگیا۔ کیونکہ بارش ہونے لگی ہے۔ قلات اور اُن پہاڑوں پر جو قطع کے آس پاس ہیں برف پڑنے لگا ہے۔ آب و ہوا صحت بخش ہے +

تازہ اخبارات

جلال آباد سے جو سب سے اخیر خبر آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ وہاں پر بہت برف باری ہوئی۔ اور قندھار میں بہت بارش ہوتی رہی +

خلیج فارس میں سرکار نے بندوبست کیا ہے کہ وہاں جنگی جہاز بھیجے جائیں۔ تاکہ غارت گروں کا جو سمندر میں غارت گری کرتے ہیں انسداد کیا جائے +

قندھار۔ ۷ فروری۔ کی شام کو ۵ پٹھانوں نے جنکی بابت خیال کیا جاتا ہے کہ وے فرقہ غازی سے ہیں کمپ پر حملہ کیا اور اُنھوں نے ۴ یورپین اور ۲ ہندوستانیوں کو زخمی کیا آخر کار گرفتار کئے گئے اور مارے گئے +

سردار ولی محمد خان برادر امیر کابل جنرل رابرٹ کے کمپ میں داخل ہوگئے انکا استقبال بڑی توقیر کے ساتھ کیا گیا ہے +

کابل پر عنقریب حملہ کیا جائیگا۔ پہلے جو خبر آئی تھی کہ یکم فروری کو کابل پر حملہ ہوگا وہ غلط ہے کیونکہ وہاں پر اُن دنوں میں بہت برف باری ہورہی تھی +

لودیانہ

بارش ہفتہ حال میں بھی نہیں ہوئی مگر سردی بہ نسبت ہفتہ گذشتہ کے زیادہ رہی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاید کہیں نزدیک ہی بارش ہوئی ہوگی +

غلہ کا نکاس روز بروز بڑھتا جاتا ہے اور اسیطرح جنگل کے علاقہ سے آتا بھی ہے جو نرخ ہفتہ گذشتہ میں تھا بدستور وہی ۱۳ آثار کا نرخ ہے +

مقدمہ بابو دولت رام کا ہو چکا ہے ہمارے نزدیک جو اُسکو سزا دی گئی عین مصلحت اور انتظام کے طور پر عمدہ دیگئی ہے یقین ہے کہ اور بدمعاشوں کو ضرور عبرت ہوگی +

گوری کیسرے کے گھر سے جو برتن خلقت تلاش میں برآمد ہوئے تھے اُسکے مقدمہ کا عدالت میں چالان ہوگیا۔ ملزم کی طرف سے لاہور سے وکیل آئے ہیں تاکہ وہ سزا سے بچ جاوے۔ چنانچہ کل وہ بری ہوکر اپنے گھر چلا آیا ہے +

بعض بعض غلہ کے خوردہ فروشوں نے میونسپل کمیٹی کی حد سے باہر دوکانیں لگائی ہیں اور دو دو چار چار روپیہ کا غلہ فروخت کرتے ہیں بعض لوگ بلا محصول چونگی لے آتے ہیں اسواسطے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے بموجب قانون میونسپل حکم دیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک روپیہ کا یا ۸ر کا بھی باہر سے خرید کر لاوے تو میونسپل کی حد کے اندر اُس سے ایک گڈیکا محصول لیا جاوے ہماری رائے میں اگر حد و دمیونسپل اور وسعت کے ساتھ بڑہائی جائیں تو خوب ہے کیونکہ بعض ناواقف لوگ پھنس جاتے ہیں +

اشتہار

خطوط بنام جوانان ہند

شایقین کتب دین عیسوی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ خطوط بنام جوانان ہند جو پہلے الگ الگ حصوں میں چھپکر شایع ہوئے تھے اب وے سب بطور ایک کتاب کے چھاپکر ایک جلد میں مرتب کئے گئے ہیں اور نہایت صفائی کے ساتھ عمدہ کاغذ پر چھاپے ہیں جس صاحب کو درکار ہوں مندرجہ ذیل قیمت بھیجکر صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگالیں مناسب یہہ ہے کہ بہت جلد شایقین اس ذخیرہ بے بہا کو خرید لیں ورنہ یہہ کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جائیگی پھر ملنا مشکل ہوگا +

تفصیل قیمت بلا محصول

جلد پارچہ دار جسپر سنہرے حرفوں سے کتاب کا نام درج ہے۔ ۸ر

جلد سٹف کور۔ ۴ر

بلا جلد جسپر حرف سرورق ہے۔ ۲ر

صفائی حساب

سالگذشتہ کے بل عنقریب باقیداراں کی خدمت میں روانہ کئے جائینگے اسلئے التماس ہے کہ جن جن صاحبان کی طرف بقایا قیمت نور افشاں واجب ہے براہ مہربانی جلد مرحمت فرماویں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری گیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا